میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 30 رجب، 1438ھ | 27/04/2017 | نمبر: PR17026

## تحریک طالبان پاکستان کا اعترافی بیان بھارت کے لیے امریکی حمایت کی تصدیق کرتا ہے

# پاکستان کے استحکام کے لیے خطے سے امریکہ و بھارت کی انٹیلی جنس کا خاتمہ کرو

26 اپریل 2017 کو آرمی نے جماعت الاحرار اور تحریک طالبان پاکستان کے سابق ترجمان لیاقت علی، جو کہ احسان اللہ احسان کے نام سے مشہور ہے، کا اعترافی بیان جاری کیا۔ اس اعترافی بیان میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ بھارت کی انٹیلی جنس ایجنسی 'را' پاکستان میں عدم استحکام کی ذمہ دار ہے۔ یہ کام وہ افغانستان سے قبائلی جنگجوؤں کے نیٹ ورک میں شامل ہو کر کر رہی ہے جہاں 'را' کو محفوظ ڈھکانے حاصل ہیں جو اسے امریکہ نے افغانستان پر حملہ اور قبضہ کرنے کے بعد فراہم کیے ہیں۔ حالیہ انکشافات، کہ کس طرح مسلمانوں کا مقدس خون غیر ملکی انٹیلی جنس ایجنسیوں کی نگرانی اور سرپرستی میں بہایا جارہا ہے، باجوہ نواز حکومت کی نااہلی کو بے نقاب کرتے ہیں کہ وہ سانپ، امریکہ، کا سر نہیں کاٹ رہی بلکہ اس سے بھی بدتر یہ کردار ادا کر رہی ہے کہ اسے خطے میں اپنی صلیبی موجودگی برقرار اور مستحکم کرنے کے لیے مکمل سیاسی و فوجی معاونت فراہم کر رہی ہے۔ ٹی ٹی پی کا اعترافی بیان صرف 'را' کے کردار کو ہی بے نقاب نہیں کرتا بلکہ اس سے یہ سوال بھی اٹھتا ہے کہ 'را' افغانستان میں داخل ہونے میں کیسے کامیاب ہوئی۔ یقیناً، یہ خطے میں امریکہ کی موجودگی ہے جس نے افغانستان میں بھارتی انٹیلی جنس کو داخل ہونے اور قدم جمانے میں "ماسٹر مائنڈ" اور "سہولت کار" کا کردار ادا کیا۔ افغانستان پر امریکی حملے سے قبل بھارت کو افغانستان میں داخل ہونے کی کوئی امید نہیں تھی۔ لیکن مشرف نے امریکہ کو مکمل معاونت فراہم کی اور اسلام آباد کا شکریہ واشنگٹن نے ایسے ادا کیا کہ اس نے بھارت کے لیے افغانستان کے دروازے فوراً کھول دیے۔ اور اس دن سے لے کر آج تک ہر آنے والی حکومت نے خطے میں امریکہ کی موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے کردار ادا کیا اور اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی مطالبات "ڈو مور" کے سامنے سر تسلیم خم کیا تاکہ نہ صرف افغانستان میں امریکی صلیبی افواج کے خلاف مسلمانوں کی مزاحمت ختم کی جائے بلکہ اس کے حقیقی اتحادی بھارت کے خلاف مقبوضہ کشمیر میں بھی مزاحمت ختم کی جائے۔

پاکستان اور خطے میں عدم استحکام اور افراتفری کی بنیادی وجہ خطے میں بھارت کے پیچھے امریکی موجودگی ہے، کیونکہ بھارت بذات خود پاکستان کے خلاف تخریبی کارروائیاں کرنے کی نہ تو ہمت رکھتا ہے اور نہ ہی صلاحیت سوائے اس کے کہ امریکہ اس کی پشت پناہی کرے۔ لیکن حکمران بجائے اس کے کہ امریکہ کی موجودگی کو ختم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں جیسا کہ امریکی انٹیلی جنس، غیر سرکاری فوج اور سفارتی اہلکاروں کی ملک بدری، سفارت خانے، قونصل خانوں اور اڈوں کی بندش، وہ تو الٹا اس کی موجودگی کو برقرار بلکہ مزید وسعت دینے کے لیے دن رات ایک کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود حکمران یہ جھوٹا دعویٰ کر رہے ہیں کہ امریکہ سے اتحاد پاکستان کی سیکورٹی اور خوشحالی کی ضمانت ہے جس پر صرف بے وقوف شخص ہی یقین کر سکتا ہے جو اب بھی انہیں ایماندار سمجھتا ہے!

**افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران!** درحقیقت ٹی ٹی پی کے انکشافات پاکستان کے خلاف بھارت کی تخریبی سرگرمیوں کو بے نقاب کرنے سے زیادہ سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کے خلاف چارج شیٹ ہے۔ ہم سب یہ جانتے ہیں کہ امریکہ اسلام، مسلمانوں اور پاکستان کا دشمن ہے اور واشنگٹن خطے میں بھارتی بالادستی اور چین و اسلامی احیاء کے خلاف بھارت کو استعمال کرنے کے لیے اسے طاقتور بنا رہا ہے۔ یہ جاننے کے بعد تو پھر کوئی غدار ہی امریکہ کی مدد و معاونت اور حمایت کرے گا کیونکہ ایسا کرنے کے نتیجے میں بھارت اس قابل ہوتا ہے کہ وہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال کر سکے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ باجوہ نواز حکومت نے ہمارے دشمنوں کو قبائلی مسلمانوں اور ہماری افواج کے درمیان فتنے کی جنگ جاری و ساری رکھنے کی اجازت دے رکھی ہے۔ وہ آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں اور بجائے اس کے کہ وہ آپ کو سانپ کا سر کچل دینے یعنی امریکہ کی موجودگی کو ختم کرنے کے لیے حرکت میں لائیں، جس کا خاتمہ آپ چند گھنٹوں میں کر سکتے ہیں، آپ کو سانپ کی دم کی پیچھے لگایا ہوا ہے۔ یہ لازمی ہے کہ آپ کو یہ حکم دیا جائے کہ سانپ کا سر کاٹ دو جو کہ ہمارے ملک اور اس خطے سے امریکہ کی موجودگی کا خاتمہ ہے۔ اور یہ عملاً اس وقت ہو گا جب آپ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں گے جو آپ کی موجودہ خوف کی صورتحال کو امن و خوشحالی سے تبدیل کر دے گی۔

(وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لاَ يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمْ الْفَاسِقُونَ)

"تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کیے ہیں اللہ وعدہ فرما چکا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسے کہ ان لوگوں کو بنایا تھا جو ان سے پہلے گزرے تھے۔ اور یقیناً ان کے لیے ان کے اس دین کو مضبوطی کے ساتھ محکم کر کے جما دے گا جسے ان کے لیے وہ پسند فرما چکا ہے اور ان کے اس خوف و خطر کو وہ امن وامان سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اس کے بعد بھی جو لوگ ناشکری اور کفر کریں وہ یقیناً فاسق ہیں"(النور:55)

# ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس